



سوال

(125) رمضان کے روزوں کا کفارہ کیا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک شادی شدہ مریضہ ہوں۔ میں نے گزشتہ رمضان میں بعض روزے پھوڑے ہیں اور اپنے مرض کی وجہ سے ان کی قضا نہیں دے سکتی۔ ان کا کفارہ کیا ہوگا؟ اسی طرح اس سال بھی میں رمضان کے روزہ نہ رکھ سکوں گی۔ ان کا کفارہ کیا ہوگا؟ (مریم۔ م۔ الریاض)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایسا مریض جس پر روزے شاق ہوں اسے روزہ نہ رکھنا مشروع ہے۔ جب اللہ اسے شفا دے اس کی قضا دے دے جو اس کے ذمہ ہیں، چنانچہ اللہ سبحانہ فرماتے ہیں:

وَمَنْ كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ (البقرة: ۱۸۵)

”اور جو شخص تم میں سے مریض ہو یا سفر میں ہو وہ دوسرے دنوں میں گنتی پوری کر لے۔“

لہذا اے ساتھ! آپ پر روزہ نہ رکھنے کی وجہ سے تنگی نہیں اور اس مہینہ میں بھی، جب تک مرض باقی ہے، روزہ پھوڑنے میں کوئی حرج نہیں۔ کیونکہ روزہ پھوڑنا مریض اور مسافر کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے رخصت ہے اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ اس بات کو پسند فرماتا ہے کہ اس کی رخصتوں کو قبول کیا جائے۔ جیسے اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اس کی نافرمانی کی جائے۔

آپ پر کوئی کفارہ نہیں۔ لیکن جب اللہ تعالیٰ آپ کو مرض سے نجات دے تو پھر ان کی قضا لازم ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ہر بیماری سے شفا دے اور ہماری اور آپ کی بیماریاں دور کرے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول - صفحہ 125



محدث فتویٰ